Gmail

Darul ifta Darul uloom <daruliftadarululoom@gmail.com>

Query regarding alternate Zakat distribution option

10 July 2012 10:33

Aasim Rasheed <aasim.rasheed@gmail.com>
Reply-To: aasim.rasheed@gmail.com
To: Darul ifta Darul uloom <daruliftadarululoom@gmail.com>

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے زکات کی تقسیم کی بارےمیں کچھ معلومات حاصل کرنی ہے.

میری پچھلے سال کی زاکات کی ادائیگی بھی ابھی واجب الادا ہے، میں نے حال ہی میں نئی ملازمت تبدیل کی ہے جس کی وجہ سے مجھے زکات کی پوری ادائیگی می دشواری پیش آ رہی ہے، میرے ایک عزیز نے مجھے زکات کی ادائیگی کا ایک متبادل طریقہ بتایا ہے جو کی میں آپ کو بیان کرنے کی کوشش کرتا ہوں .

اس عزیز نی مجھے بتایا کہ وہ ہوائی سفر (Air Travel) کے دوران جو ائر میل (پوائنٹس) حاصل کرتا ہے، ان کی ذریے وو زکات کی ادائیگی کر دیتا ہے. ہوائی سفر کی کمپنی امارات اس کو یہ سہولت میسر کرتی ہے کہ وو اپنے ائر میل زکات کے لئے استعمال کر لے.

مزید وضاحت کے لئے بیان کر دوں کہ امارات ایئر لائنز اپنے صارفین کو یہ سہولت فراہم کرتی ہے کہ، ہوائی سفر کے زریئے کمایے گیے ائر میل ان تین میں سے ایک جگہ پر صدقہ کر دیے جائیں .زیل میں امارات skyward چیریٹی پروگرام کی تفصیلات ہیں.

http://www.skywards.com/Rewards_DonateMiles.aspx

اب میرا سوال یہ ہے کہ:
میرے پاسس اتنے ائر میل ہیں کہ میں اپنی زکات کی مکمل ادائیگی کر سکتا ہوں, پر کیا یہ جائز ہو گا؟
سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ، امارات یہ رقم مسلم اور غیر مسلم دونوں پر خرچ کر سکتی ہے
ان کی ویب سائٹ سے اقتباس:
امارات ایئر لائن فاؤنڈیشن ایک غیر منافع بخش خیراتی تنظیم ہے جس کا مقصد جغرافیائی، سیاسی، یا مذہبی قیود سے بالاتر ہو کر مستحق بچوں کی فلاح ہو بہبود ہے ، جو ان کی عزت نفس کی بقا اور بحالی کی ضامن ہو.

میں یہ بھی واضح کرنا چاہتا ہوں کہ میں اب بھی (ان شاء اللہ) رمضان سے پہلے زکات کی مکمل رقم

دارالافتاء ۳۸/۱۴۸۵

Scanned by CamScanner

کی ادائیگی کرنے کی قدرت رکھتا ہوں، مگر زیرے بحث سہولت سے فائدہ اٹھانا میرے لئے زیادہ آسان ہے.

میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے میرے طویل اور بےربط سوال کو پڑھنے کے لیے وکت نکالا. (جزاک اللہ)

شکریہ

عاصم رشید

[Quoted text hidden]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

"امارات ایئر لائنز" کی طرف سے مسافر کو ملنے مذکورہ پوائنٹس کی حیثیت چونکہ محض انعام اور تحفہ کی سی ہے اور تحفہ پر قبضہ کئے بغیر شرعاً ملکیت ثابت نہیں ہوتی، اور زکوٰۃ کے لیے ضروری ہے کہ اپنے ذاتی اور مملوکہ مال سے ادا کی جائے، لہذا کمپنی سے مذکورہ "ایئر میل" کی رقم وصول کئے بغیر اس کے ذریعے زکوٰۃ ادا کرنا درست نہیں۔ نیز زکوٰۃ کا مصرف صرف مسلمان مستحقین ہیں، غیر مسلموں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں ہے اور سوال میں مذکور "امارات ایئر لائنز فاؤنڈیشن" چونکہ یہ رقوم "مذہبی قیود سے بالا تر ہوکر" مستحقین پر خرچ کرتی ہے (جیسا کہ سوال میں مذکور ہے) اس وجہ سے بھی مذکورہ فاؤنڈیشن کے ذریعے زکوٰۃ ادا کرنا درست نہیں ہے۔

البحر الرائق – (۷ / ۲۸۵)

(وَقَبْضٍ بِلَا إِذْنٍ فِي الْمَجْلِسِ وَبَعْدَهُ بِهِ) يَعْنِي وَبَعْدَ الْمَجْلِسِ لَا بُدَّ من الْإِذْنِ صَرِيحًا فَأَفَادَ أَنَّهُ لَا بُدَّ من الْقَبْضِ فيها لِثُبُوتِ الْمِلْكِ لَا لِلصِّحَّةِ وَالتَّمَكُّنُ من الْقَبْضِ كَالْقَبْضِ

الدر المختار (۵، ۶۹۰)

(هي)----- (تمليك العين مجانا) أي بلا عوض------ (وتتم) الهبة (بالقبض) الكامل

المبسوط للسرخسی (۲، ۳۶۵)

قلنا: قوله- عليه السلام-:" خذها من أغنيائهم وردها في فقرائهم" يقتضي أن لا يصرف إلا إلى المسلمين.

بدائع الصنائع (۲، ۳۹)

وَمِنْهَا أَنْ يَكُونَ مُسْلِمًا فَلَا يَجُوزُ صَرْفُ الزَّكَاةِ إلَى الْكَافِرِ بِلَا خِلَافٍ لِحَدِيثِ مُعَاذٍ رضي اللَّهُ عنه خُذْهَا من أَغْنِيَائِهِمْ وَرُدَّهَا في فُقَرَائِهِمْ أَمَرَ بِوَضْعِ الزَّكَاةِ في فُقَرَاءِ من يُؤْخَذُ من أَغْنِيَائِهِمْ وَهُمْ الْمُسْلِمُونَ فَلَا يَجُوزُ وَضْعُهَا في غَيْرِهِمْ

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

تنویر احمد

تنویر احمد عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۵ ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ
۱۱ نومبر ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح
اصغر علی ربانی
۲۵ ذوالحجہ ۱۴۳۳

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ
۲۵/۱۲/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
۲۶/۱۲/۱۴۳۳ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۳۴/۱۲۸۵
مورخہ ۲۵/۱۲/۱۴۳۳ھ
۱۱/۱۱/۲۰۱۲

مفتی
دار العلوم کراچی

Scanned by CamScanner